مآل گستاخِ رسول اور ہمارا کردار

سورۂ احزاب کی آیات نمبر۵۳ ـ ۵۷، سورہ توبہ کی آیت ۶۱ اور سورہ حجرات کی آیات ۱ـ۵ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر ایمان لانا آپ کی فرمانبرداری کرنا، آپ ﷺ کی ذات سے محبت رکھنا، آپ کی عزت وتوقیر کرنا اور آپ کی نصرت وحمایت کرنا فرض اور واجب ہے اور آپ کو کسی طرح سے ایذا پہنچانا بے توقیری کرنا اور توہین کرنا قطعی حرام اور موجبِ لعنت ہے۔ انبیاء کی بے حرمتی کرنا قومِ یہود کا وطیرہ رہا ہے جس کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ جیسا کہ سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۵ اور ۱۵۶، سورہ مائدۃ کی آیت نمبر ۱۳، ۴۱ اور ۴۲ میں واضح طور پر مذکور ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صحیح مسلم، ابوداؤد اور نسائی میں مروی صحیح احادیث کے مطابق 'شاتم رسول' واجب القتل ہے اور اس کے لئے مرتد کے احکامات ہیں۔ عہد نبوت میں ایک نابینا صحابی نے اپنی اُم ولد لونڈی کو جو نبی ﷺ پر سب وشتم کرتی تھی، قتل کردیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا خون رائیگاں قرار دیا۔

[سنن أبي داؤد:۴۳۶۱، سنن النسائي:۴۰۷۹]

اور عہد نبوت میں ہی ایک یہودیہ نبی ﷺ کو سب وشتم کرتی تھی ایک شخص نے اس کا گلہ گھونٹ کر اسے قتل کردیا۔ تو نبی ﷺ نے اس کے قتل کو رائیگاں قرار دیا۔ [سنن أبي داؤد:۴۳۶۲]

پھر تمام علماء اُمت کا اس پر اجماع ہے کہ شاتم رسول واجب القتل ہے۔ امام ملک نے موطا میں اس کو زندیق قرار دیا ہے اور زندیق کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ [الأشراف، جلد۲]

اور امام ابن منذر نے الاجماع میں اُمت کا اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ توہین رسالت کا مرتکب زندیق اور واجب القتل ہے۔

قرآن مجید سے اس کی دلیل ﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر:۳]

اور ﴿تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَّامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ﴾ [سورۃ اللھب]

''ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹیں وہ خود ہلاک ہوگیا نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی، بھڑ کنے والی آگ میں وہ جائے گا اور اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے۔ اس کی گردن میں پوست کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی۔''

صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی اس پر استدلال کرتے ہوئے کعب بن اشرف یہودی کے قتل اور ابو رافع کے قتل کو دلیل کے طور پر کتاب المغازي میں ذکر کیا ہے اور یہ دونوں یہودی نبی ﷺ کو شعروں میں ایذا پہنچاتے

☆ مفتی ورئیس العدالۃ الشریعۃ، جماعۃ الدّعوۃ، پاکستان

تھے اور سب وشتم کرتے تھے اسی طرح خلفاے راشدین کے دور میں بھی بہت سی مثالیں ایسی موجود ہیں کہ شاتم رسول ﷺ کو اسی جرم کی پاداش میں قتل کیا گیا۔ چاہے وہ ذمی ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ کعب بن اشرف اور ابو رافع مدینہ میں غیر مسلم اقلیت اور ذمی تھے، لیکن شتم رسول ﷺ کے بعد ان کے عہد کو باطل قرار دے دیا۔

اُمت کے اسلاف سے لے کر اخلاف تک تمام قابل ذکر علما اس بات پر متفق ہیں کہ شاتم رسول مرتد اور واجب القتل ہے۔ جن ممالک کے افراد نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے، مسلمان ان کے خلاف اعلان جہاد کریں اور ان سے مکمل معاشی بائیکاٹ کریں اور براءت کا اعلان کریں۔

جیسا کہ نبی ﷺ نے بدر کے موقع پر قریش مکہ کے ساتھ اقتصادی مقاطعہ کے لئے قافلہ پر حملہ کیا تھا اسی طرح یہود ونصاریٰ کے جتنے خاص دن ہیں ان کی مخالفت کی جائے اور مسلمان 'جشن نوروز'، 'نیوایئر نائٹ'، 'ویلن ٹائن ڈے'، 'بسنت' اور 'اپریل فول' جیسے یہود ونصاریٰ کے تمام تشخصات کو ختم کر کے اسلامی عقائد کی ترویج واشاعت کریں اور دنیا کے کفار کے خلاف مسلمان ایک مسلم متحد قومیت بنائیں مسلمانوں کی الگ اسلامی فوج ہو اور مسلمانوں کی علیحدہ عدالت ہوتا کہ ایسے مواقع پر تمام مسلمان اپنی اجتماعی قوت کو بروئے کار لائیں۔

***

ترکِ مصنوعاتِ یورپ ہے فقط واحد علاج

یورپی اقوام کو ہے دُشمنی اسلام سے
بغض ان کو ہے محمد مصطفیٰؐ کے نام سے

خود وہ دہشت گرد ہیں الزام ہے اسلام پر
قتل وخون ریزی روا جمہوریت کے نام پر

ان کے شیطانی عزائم اور اپنی بے حسی
اس طرح نازیبا خاکے چھاپنے کی شہ ملی

جوشِ ایمانی سے ہوں یہ احتجاجی ریلیاں
توڑ دو ان کا تکبر اور یہ خرمستیاں

وہ تجارت کے بہانے ہم سے لیتے ہیں خراج
چھوڑ دو ان سے تجارت، ہو درست انکا مزاج

عیش اور فیشن کی اشیا ان کی کردیں مسترد
تم ہو غیرت مند تو مانو تقاضائے خرد

ترکِ مصنوعاتِ یورپ ہے فقط واحد علاج
جب معیشت بیٹھ جائے گی درست ہوگا مزاج

ورنہ یہ سب احتجاجی ریلیاں بیکار ہیں
اپنی دولت ضائع کرنے والے ہم نادار ہیں

[بشکریہ ماہنامہ 'فیض الاسلام'، راولپنڈی]